عرب جمہوریہ مصر		۱۷رجب المرجب ۱۴۴۳ھ

وزارت اوقاف		۱۸فروری ۲۰۲۲ء

اسرا اور معراج کا نورانی سفر

اسرا اور معراج کے سفر کا عظیم معجزہ اللہ تعالی کی قدرتِ کاملہ کا پتا دیتا ہے۔ کیوں کہ وہ اسباب اور مُسببات دونوں کا خالق ہے۔ جو چیز ہمارے نزدیک بظاہر بڑی حیرت انگیز معلوم ہوتی ہے، وہی چیز اللہ رب العزت کے ہاں بس ایک اشارۂ کن سے ہو جاتی ہے۔ ارشاد باری ہے:"إِنَّمَآ أَمۡرُهُۥٓ إِذَآ أَرَادَ شَيۡـًٔا أَن يَقُولَ لَهُۥ كُن فَيَكُونُ" "وہ جب کبھی کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے اس کا اتنا (فرمادینا) کافی ہے کہ ہو جا، وہ اسی وقت ہو جاتی ہے۔ یس:۸۲

اللہ تعالی نے خود اس سفر مبارک میں اپنے حبیب مصطفی ﷺ کی مدد فرمائی۔ اُنھیں زمین سے آسمان پر بلایا۔ پھر وہاں سے سدرۃ المنتھی تک پہنچایا۔ اور یہ ساری نوازشیں اس لیے تھیں تا کہ وہ اُنھیں اپنی عظیم نشانیاں دکھا سکے۔ اُنھیں اپنی قدرت کے عجائب کا مشاہدہ کرا سکے۔

یہ عظیم نشانیاں کچھ تو وہ ہیں جنھیں ہم جانتے ہیں اور بہت سی ایسی بھی ہیں جن کا ہمیں علم تک نہیں ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالی نے اپنے نبی کو مسجدِ حرام سے مسجدِ اقصی کی سیر کرائی۔ پھر اُنھیں بلند و بالا آسمانوں کی سیر کے لیے بلایا۔ وہاں سے پھر مسجدِ اقصی دوبارہ واپس چھوڑا گیا اور پھر وہاں سے دوبارہ مسجدِ حرام۔ اور یہ سب صرف ایک رات میں طے پایا۔ یہ اللہ تعالی کی قدرتِ کاملہ ہی ہو سکتی ہے، اس کے علاوہ کچھ بھی نہیں۔

ہمارے نبی ﷺ نے آسمانوں کی اس دنیا میں اللہ تعالی کی قدرت کی بہت عجیب و غریب نشانیاں ملاحظہ فرمائیں۔ قرآنِ کریم ان عظیم نشانیوں کی طرف ہماری توجہ مبذول کراتا ہے۔ ارشادِ باری ہے:"سَنُرِيهِمۡ ءَايَٰتِنَا فِي ٱلۡأٓفَاقِ وَفِيٓ أَنفُسِهِمۡ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَهُمۡ أَنَّهُ ٱلۡحَقُّۗ" "عنقریب ہم اُنھیں اپنی نشانیاں آفاقِ عالم میں بھی دکھائیں گے اور خود ان کی اپنی ذات میں بھی یہاں تک کہ ان پر حق کھل جائے کہ حق یہی ہے"۔ حم سجدۃ:۵۳

اِنھیں میں ایک نشانی یہ ہے کہ اللہ تعالی نے "بُراق" کو ہمارے نبی ﷺ کا زیرِ فرمان بنادیا تھا۔ ارشاد نبوی ﷺ ہے: میرے پاس بُراق لائی گئی، جو کہ ایک سفید رنگ کا لمبا سا جانور تھا۔ جہاں پر اس کی نگاہ ختم ہوتی تھی وہاں پر وہ اپنا ایک قدم رکھتا تھا۔ اس میں اللہ تعالی کی قدرت کی بہت ساری نشانیاں ہیں۔ اور اسی کے ساتھ ساتھ ہمارے نبی ﷺ کو اسباب اختیار کرنے کا عظیم درس بھی دیا جارہا ہے، کیوں کہ اللہ تعالی تو اس بات پر قادر تھا کہ بغیر کسی وسیلے اور بغیر کسی سبب کے ان کو اپنے پاس بلالیتا۔

اِنھیں میں سے ایک نشانی یہ ہے کہ آپ نے انبیا اور رسولوں سے ملاقات کی۔ اللہ تعالی کی یہ قدرت تھی کہ اس نے ان سب کو ان کی تعظیم میں دوبارہ زندہ فرمادیا۔ ان سبھی نے مسجدِ اقصی میں ان کے پیچھے نماز بھی پڑھی۔ آپ ان سے آسمانوں پر بھی ملے۔ وہاں پر ان سب نے آپ کا خندہ پیشانی سے استقبال کیا اور ان کے لیے بھلائی کی دعائیں کیں۔ اور حقیقت دیکھیے تو یہ سب اس عہد کی پاسداری تھی جو انھوں نے اللہ تعالی سے کیا تھا۔

ارشادِ باری ہے:"وَإِذۡ أَخَذَ ٱللَّهُ مِيثَٰقَ ٱلنَّبِيِّـۧنَ لَمَآ ءَاتَيۡتُكُم مِّن كِتَٰبٖ وَحِكۡمَةٖ ثُمَّ جَآءَكُمۡ رَسُولٞ مُّصَدِّقٞ لِّمَا مَعَكُمۡ لَتُؤۡمِنُنَّ بِهِۦ وَلَتَنصُرُنَّهُۥۚ قَالَ ءَأَقۡرَرۡتُمۡ وَأَخَذۡتُمۡ عَلَىٰ ذَٰلِكُمۡ إِصۡرِيۖ قَالُوٓاْ أَقۡرَرۡنَاۚ قَالَ فَٱشۡهَدُواْ وَأَنَا۠ مَعَكُم مِّنَ ٱلشَّٰهِدِينَ" "جب اللہ تعالی نے نبیوں سے عہد لیا کہ جو کچھ میں تمھیں کتاب و حکمت دوں پھر تمھارے پاس وہ رسول آئے جو تمھارے پاس کی چیز کو سچ بتائے تو تمھارے لیے اس پر ایمان لانا اور اس کی مدد کرنا ضروری ہے۔ فرمایا کہ تم اس کے اقراری ہو اور اس پر میرا ذمہ لے رہے ہو؟ سب نے کہا ہمیں اقرار ہے، فرمایا تو اب گواہ رہو اور خود میں بھی تمھارے ساتھ گواہوں میں ہوں۔ آل عمران:۸۱

اِنھیں میں سے ایک نشانی یہ ہے کہ نبی ﷺ نے آسمان میں "بیت المعمور" کی زیارت کی۔ ارشادِ نبوی ﷺ ہے: میں نے دیکھا کہ (حضرت) ابراہیم بیت المعمور سے ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے۔ اس میں ہر روز ستر ہزار فرشتے داخل ہوتے ہیں۔ جو ایک بار اس میں داخل ہوگیا اس کو دوبارہ داخلے کی اجازت نہیں ہوتی۔ اس کی یہ عظمت و فضیلت ہی ہے کہ اللہ تعالی نے قرآن میں اس کی قسم کھائی ہے۔ ارشادِ باری ہے:" وَٱلۡبَيۡتِ ٱلۡمَعۡمُورِ ""اور قسم ہے آباد گھر کی!" طور:۴

اِنھیں نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ نبی ﷺ سدرۃ المنتھی تک جا پہنچے۔ اور یہ اللہ تعالی کی طرف سے ہمارے نبی ﷺ کی تکریم تھی۔ ارشادِ باری ہے:"مَا كَذَبَ ٱلۡفُؤَادُ مَا رَأَىٰٓ (١١) أَفَتُمَٰرُونَهُۥ عَلَىٰ مَا يَرَىٰ (١٢) وَلَقَدۡ رَءَاهُ نَزۡلَةً أُخۡرَىٰ (١٣) عِندَ سِدۡرَةِ ٱلۡمُنتَهَىٰ (١٤) عِندَهَا جَنَّةُ ٱلۡمَأۡوَىٰٓ (١٥) إِذۡ يَغۡشَى ٱلسِّدۡرَةَ مَا يَغۡشَىٰ" "دل نے جھوٹ نہیں کہا جسے (پیغمبر نے) دیکھا (۱۱) کیا تم اس پر جھگڑا کرتے ہو جو (پیغمبر) دیکھتے ہیں (۱۲) اسے تو ایک مرتبہ اور بھی دیکھا تھا (۱۳) سدرۃ المنتھی کے پاس (۱۴) اسی کے پاس جنۃ الماویٰ ہے (۱۵) جب کہ سدرہ کو وہ چیز چھپائے لیتی تھی جو اس پر چھا رہی تھی"۔ نجم:۱۱-۱۶

برادرانِ اسلام:

چوں کہ ہمارے نبی ﷺ نے اتنی مصیبتیں جھیلی تھیں، اتنے درد سہے تھے، اس لیے اللہ تعالی نے آپ کی تکریم میں آپ کو اسرا اور معراج کا تحفہ بخشا، تاکہ اس کی برکت سے آپ کا غم کافور ہو جائے، آپ کے دل کو قرار مل جائے اور آپ کی روح پُر سکون ہو جائے۔ ارشادِ باری ہے:"فَإِنَّ مَعَ ٱلۡعُسۡرِ يُسۡرًا (٥) إِنَّ مَعَ ٱلۡعُسۡرِ يُسۡرًا" "پس یقیناً مشکل کے ساتھ آسانی ہے (۵) بیشک مشکل کے ساتھ آسانی ہے"۔ شرح:۵،۶

اللہ تعالی نے اس سفر میں حضور ﷺ کو بہت سے غیبی حقائق اور اس عالم کے بہت سے رازوں پر مطّلع فرمایا۔ جو کہ اس بات کی آپ کو تسلی دی جا رہی تھی کہ (آپ غم نہ کریں، فکر چھوڑ دیں) آپ تو اللہ تعالی کی معیت اور اس کی کفالت و حفاظت میں ہیں!

اے اللہ! اس دنیا میں ہمیں اپنے نبی ﷺ کی اتباع کرنے کی توفیق عطا فرما

اور آخرت میں ان کی شفاعت نصیب فرما!